شمارہ کی اشاعتِ خاص بعنوان ''سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم نمبر'' شائع کیا ہے۔ اُسوۂ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے آگاہی اور اس کی پیروی میں تمام مسلمانوں اور انسانوں کی نجات ہے۔ سیرتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق مضامین بہت عمدہ اور پُرمغز ہیں، عنوانات کے اچھوتے پن نے اس شمارہ کو چار چاند لگا دیے ہیں۔ (مبصر: محمد نعمان سنجرانی)

● کتاب: میری امی جان حفصہؓ (منظوم)   مصنف: انجم نیازی

ناشر: دارالامین، لاہور   صفحات: ۲۲۴   قیمت: ۱۰۰ روپے

حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کے بعد انسان چاہتا ہے کہ وہ کوئی ایسا کام کرے جس میں مصروفیت بھی عبادت بن جائے۔ اسی بات کو مدنظر رکھتے ہوئے محترم انجم نیازی صاحب نے اپنی مصروفیت کو عبادت بناتے ہوئے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے فضائل ومناقب کو منظوم کلام میں مرتب کرنا شروع کر دیا اور دیکھتے ہی دیکھتے وہ نو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین پر نو کتابیں تصنیف کر گئے۔ جن میں خلفاء راشدین، حضراتِ حسنین کریمین، سیدہ عائشہ صدیقہ اور یارانِ رسول واہلِ بیت رضی اللہ عنہم قابل ذکر ہیں۔ زیر تبصرہ کتاب ''میری امی جان حفصہ'' بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ حمد و نعت ومنقبت کی اصناف شعر وسخن کی عام اصناف سے مختلف ہوتی ہیں، ان میں غیر معمولی احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے ذرا سا فرقِ مراتب نہ کیا جائے تو انتہائی سنگین غلطی کا امکان پیدا ہو جاتا ہے۔ خاص طور پر جب طویل کلام ہو تو ویسے ہی زود گوئی معیارِ شعری کو پامال کرنے کا سبب بن جاتی ہے۔ زیرِ نظر کتاب کے ساتھ بھی اسی طرح کا معاملہ ہوا ہے۔ چنانچہ اس کتاب میں ساقط المعیار اشعار کے ساتھ ساتھ بہت سے نامناسب اور اُم المؤمنین رضی اللہ عنہا کی بارگاہِ تقدس وتطہّر میں پیش کرنے کے لائق نہیں۔ ہم شاعر صاحب سے ملتمس ہیں کہ وہ اس کتاب پر نظر ثانی کریں، کتاب کے سرورق پر مولانا حبیب الرحمٰن سومرو کے پسند فرمودہ ہونے کا سرٹیفیکیٹ بھی مندرج ہے۔ مولانا معروف شیخ الحدیث ہیں اور اپنی فضیلتِ علمی کے باعث علمی حلقوں میں شہرت رکھتے ہیں۔ مقامِ حیرت وافسوس ہے کہ ان کی نگاہ بھی ایسے مقامات نہ دیکھ سکی۔ مثلاً ایک جگہ صفحہ ۲۸ پر شعر ہے:

تو گلابوں کی طرح ہے، میرے خوابوں کی طرح ہے
سورۃ الرحمٰن حفصہ، میری امی جان حفصہ

صفحہ ۸۷ پر درج ہے:

بام ودر میں کانپتے ہیں، اپنے گھر میں کانپتے ہیں
سارے پاٹے خان حفصہ میری امّی جان حفصہ

اسی طرح صفحہ ۹۹ پر شعر ہے:

قوم ساری سو رہی ہے، اپنی منزل کھو رہی ہے
کھا کے چونا پان حفصہ، میری امی جان حفصہ